9464 ـ عید گاہ جانے والے کے لیے کیا مشروع ہے ؟

سوال

میں نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ جب عیدگاہ میں نماز عید کے لیے آتے ہیں تو وہاں دو رکعت ادا کرتے ہیں، اور بعض لوگ تکبیریں کہتے رہتے ہیں: (اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، واللہ واکبر، اللہ اکبر، وللہ الحمد).
آپ سے گزارش ہے کہ اس معاملہ میں شرعی حکم کی وضاحت فرمائیں، اور کیا نماز عید مسجد یا عیدگاہ میں ادا کرنے میں کوئی فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عیدگاہ میں نماز عید یا نماز استسقاء کے لیے آنے والے شخص کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ بیٹھ جائے اور تحیۃ المسجد ادا نہ کرے؛ کیونکہ ہمارے علم کے مطابق تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم سے یہ منقول ہے.

لیکن اگر نماز عید مسجد میں ادا کی جائے تو پھر تحیۃ المسجد ادا کرنا ہوگی، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" جب تم میں کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت ادا کرنے سے قبل نہ بیٹھے "

متفق علیہ علی صحتہ.

نماز عید کے انتظار میں بیٹھے شخص کے لیے تکبریں اور لا الہ اللہ کہنا مشروع ہے، کیونکہ اس دن کا شعار ہے، اور مسجد اور مسجد کے باہر سب لوگوں کے لیے خطبہ ختم ہونے تك یہی سنت ہے، اور اگر کوئی وہاں بیٹھ کر قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہونا چاہے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.